ایک بل

زرعی تحقیقاتی ادارے کو اپ گریڈ کرنے اور خود مختاری فراہم کرنے کی غرض سے تاکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں زرعی تحقیق کے شعبہ کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے سروسز کی فراہمی کے حوالے سے اسکی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

تمہید: ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ زرعی تحقیقاتی اداروں کو سنٹرز آف ایکسیلنس کی سطح پر اپ گریڈ کیا جائے اور انہیں انتظامی اور مالی خود مختاری دی جائے تاکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں زمین کی پیداواری صلاحیت کو فروغ دینے اور غربت کے خاتمے کی غرض سے سروس ڈیلوری میں بہتری پیدا ہو، زراعت کے شعبے میں صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جاسکے، زرعی تحقیق کے موثر بنانے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کارپوریٹ ادارہ جاتی انتظام پیدا کیا جاسکے اور دیگر متعلقہ اور ذیلی معاملات پر کارروائی کیا جاسکے تاہم صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا ذیل میں اس قانون کا نفاذ کرتی ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

(1) مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز: (1) مستحسن ہے کہ ایکٹ ھذا کو خیبر پختونخوا زرعی تحقیقی اداروں کے اصلاحات ایکٹ 2022 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) اس کا اطلاق صوبہ خیبر پختونخوا میں موجودان زرعی تحقیقی اداروں پر ہوگا جو شیڈول میں درج ہیں۔

(4) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

باب دوم

تعریفات

(2) تعریفات: تاوقتیکہ متن میں تعیر ناہو درجہ ذیل الفاظ اپنی معنوں میں استعمال ہوں گے جو انہیں یہاں یکے بعد دیگرے تفویض کئے گئے ہیں۔

(الف) "زرعی تحقیقی ادارہ" سے حکومت کی جانب سے قائم وہ زرعی تحقیقی ادارہ مراد ہیں جو وقتاً فوقتاً شیڈول میں درج ہوں۔

(ب) "بورڈ" سے ایکٹ ھذا، کی دفعہ 5 کے تحت قائم بورڈ آف گورنرز مراد ہے۔

(ت) "سنٹر" سے مراد ایکٹ ھذا کی دفعہ 3 کے تحت قائم یا اعلان شدہ سٹیٹ آف ایکسیلنس مراد ہے۔

(ث) "چیئرپرسن" سے بورڈ آف گورنرز کا چیئرپرسن مراد ہے

(ج) "چیف ایگزیکٹیو آفیسر" سے ایکٹ ھذا کی دفعہ 9 کے تحت تعینات ہونے والا چیف ایگزیکٹیو آفیسر مراد ہے۔

(ح) "محکمہ" سے حکومت کا محکمہ زراعت، حیوانات، ماہی پروری اور امداد باہمی مراد ہے۔

(خ) "ڈائریکٹر زرعی تحقیق" سے ایکٹ ھذا کی دفعہ 11 کے تحت بورڈ کی جانب سے تعینات ہونے والا ڈائریکٹر زرعی تحقیق مراد ہے۔

(د) "فنڈ" سے ایکٹ ھذا کی دفعہ 15 کے تحت قائم فنڈ مراد ہے۔

(ذ) "حکومت" سے حکومت خیبر پختونخوا مراد ہے۔

(س) "رکن" سے بشمول چیئرپرسن بورڈ کا ایک رکن مراد ہے۔

(ش) "مجوزہ" سے ایکٹ ھذا کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت مجوزہ مراد ہے۔

(ص) "صوبہ" سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے۔

(ض) "پروگرام سربراہ" سے ایکٹ ھذا کی دفعہ 13 کے تحت تعینات پروگرام سربراہ مراد ہے۔

(ط) "ضوابط" سے ایکٹ ھذا کے تحت وضع شدہ ضوابط مراد ہے۔

(ظ) "شیڈول" سے ایک ھذا کے ساتھ منسلک شیڈول مراد ہے۔

(ع) "سرچ اینڈ نامینیشن کونسل" سے گورنر کی جانب سے ایکٹ ھذا کی دفعہ 8 کے تحت تشکیل پانے وال سرچ اینڈ نامینیشن کونسل مراد ہے اور۔

(غ) " دفعہ" سے ایک ھذا کا ایک دفعہ مراد ہے۔

باب سوم

سنٹر آف ایکسیلنس

(3) سنٹر آف ایکسیلنس کا قیام: (1) حکومت کی جانب سی قائم ہونے والے اور شیڈول میں درج زرعی تحقیقی اداروں کی ایکٹ ھذا کے تحت از سر نو تنظیم سازی ہوگی اور ہر زرعی تحقیقی ادارہ خیبر پختونخوا سنٹر آف ایکسیلنس کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) حکومت اگر مناسب سمجھے تو شیڈول میں ترمیم کر کے کسی بھی اپنی زرعی تحقیقی ادارے کو سنٹر آف ایکسیلنس کا درجہ دے سکتی ہے جو مجوزہ معیار پر پورا اترے اور اس سنٹر پر ایکٹ ھذا کی تمام دفعات لاگو ہوں گے۔

(3) حکومت وقتاً فوقتاً شیڈول میں ترمیم کر کے نئے سنٹر آف ایکسیلنس قائم کر سکتی ہے اور ان سب پر ایکٹ ھذا کی دفعات لاگو ہوں گی۔

(4) ہر سنٹر کا ایک کارپوریٹ باڈی ہو گی جسے دائمی وراثت کی حیثیت حاصل ہو گی جس کی اپنی ایک مہر ہو گی اور اسے منقلہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور فروخت کرنے کا اختیار حاصل ہو گا اور یہ مقدمہ چلا بھی سکے گا اور اس پر مقدمہ چلایا بھی جا سکے گا۔

(4) سنٹر کے اختیارات اور فرائض: (الف) صوبہ میں زراعت کے شعبہ میں ترقی کے لئے بامقصد زرعی تحقیق، علم کے حصول اور اسکے نتائج اخذ کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(ب) نئی اجناس کی پیداوار، جانچ، انتخاب اور متعارف کرنے کا ذمہ دار ہو گا جن میں زیادہ آمدن اچھی پیداوار، بہتر معیار اور بیماریوں، کیڑے مکوڑوں اور سخت موسم کے خلاف مدافعت موجود ہو۔

(ت) Germplasm حاصل کرنا، برقرار رکھنا اور محفوظ کرنا۔

(ث) فصلوں ک بہتری اور پیداوری ٹیکنالوجی کا مناسب نظام تیار کرنا جو لاگت سے موثر ہو، جس سے زرعی آمدن میں اضافہ ہو، ماحولیاتی پائیداری کو فروغ ملے، قدرتی وسائل کی اساس کو محفوظ رکھے اور مختلف زرعی ماحولیاتی زونز میں مٹی کی زرخیزی کو بڑھا سکے۔

(ج) Scion اور Root stock اقسام کی صحت مدن، موثر اور کافیتی تولیدی تکنیک تیار کرنا اور نجی سیکٹر کو تصدیق شدہ Budwood, Propagules اور مادر پورے فراہم کرنا تاکہ تصدیق شدہ پھلوں کے پودوں کی مزید ضرب کاری ہو سکے۔

(د) سرکاری تنظیموں اور نجی سیڈ کمپنیوں کے ذریعے کاشت کے لئے مختلف اقسام ار ہائیبرڈ بیجوں کی مختلف اقسام تیار کرنا اور کاشتکاروں کو کاشت کے لئے فراہم کرنا۔

(ذ) ٹیکنالوجی کی منتقلی اور پیداوار کی صلاحیت کو متاثر کرنے والی مختلف رکاوٹوں کا تعین کرنا اور ماحولیات کے ساتھ پائیدار اور کم سے کم مداخلت پر زور دینے کے لئے کسانوں کے کھیتوں پر ان کے لئے تحقیقی تجربات کا انعقاد کرنا۔

(ر) اہم بیماریوں، کیڑوں اور جڑی بوٹیوں کے انتظام کو مدنظر رکھتے ہوئے کفایتی کنٹرول اقدامات کرنا۔

(ز) فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے، فضلاء کو استعمال میں لانے، مصنوعات بنانے کے لئے فصلوں کی نئی کاشت کا جائزہ لینے کے لئے پیداوار کو ذخیرہ کرنے، محفوظ کرنے اور اس کی پراسیسنگ کرنے کے لئے ٹیکنالوجی تیار کرنا۔

(س) حیاتیاتی کیمیائی ساخت کا تعین کرنا اور فصلوں اور ان سے حاصل ہونے والی مصنوعات کے معیار کی جانچ کرنا۔

(ش) زرعی تحقیق کے نتائج شائع کرنا اور تحقیق کی بنیاد پر تکنیکی اشاعتیں تیار کرنا۔

(ص) زرعی توسیع عملہ، ترقیاتی منصوبوں، کسانوں کی تنظیموں، نجی کاروباروں، زرعی کاروبارون اور زراعت پر مبنی صنعتوں بشمول توسیع کو مشاورتی خدمات فراہم کرنا اور ان میں توسیع اور مشاورتی مواد تقسیم کرنا۔

(ض) ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لئے تحقیق، توسیع، ترقیاتی منصوبوں کے عملہ، کسانوں اور زرعی علوم کے طلباء کے لئے ورکشاپس، سیمینارز، سمپوزیا، تربیت، ریفریشر کورسز اور فلیڈ ڈے کا اہتمام کرنا۔

(ط) حکومت، غیر سارکاری تنظیموں، نجی سیکٹر اور باہمی تعاون تنظیموں کے لئے معاہداتی تحقیق کرنا۔

(ظ) علم کے اشتراک اور مربوط تحقیقی کوششوں کے لئے قومی اور بین الاقوامی زرعی تحقیقی اداروں اور تنظیموں کے ساتھ قابل عمل روابط پیدا کرنا۔

(ع) دیگر زرعی تحقیقی تنظیموں اور زراعت سے وابستہ نجی شعبے کے ساتھ مخصوص شراکت داری کے لئے معاہدہ کے انتظامات کرنا۔ اور

(غ) زرعی تحقیق کے حوالے سے دیگر ایسے فرائض انجام دینا جو حکومت یا محکمہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً ملیں۔

(5) بورڈ آف گورنرز: (1) سنٹرز کے انتظامی وانصرامی امور چلانے کے لئے ایک بورڈ آف گورنرز ہو گا جس کا بعد ازاں صکف بورڈ کے نام سے ذکر ہو گا۔

(2) بورڈ حکومت کے متعین کردہ تعداد کے ارکان پر مشتمل ہو گا لیکن ان ارکان کی تعداد بارہ سے متجاوز نہ ہو گی جس میں پانچ ارکان سرکاری شعبوں، جبکہ سات ارکان نجی شعبوں سے لئے جائیں گے۔

(3) سرکاری شعبوں کے ارکان میں درجہ ذیل شامل ہوں گے:۔

(الف) محکمہ زراعت، محکمہ منصوبہ بندی وترقی، محکمہ خزانہ اور محکمہ اسٹیبلشمنٹ کے نمائندے جو کسی صورت ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہوں اور

(ب) ڈائریکٹر جنرل زرعی تحقیق خیبر پختونخوا

(4) نجی شعبوں میں سے ارکان کی تعیناتی اور نوٹیفیکیشن سرچ اینڈ نامینیشن کونسل کی سفارش پر حکومت کرے گی۔

(5) نجی شعبوں سے تعلق رکھنے والے ارکان میں وہ نامور تکنیکی پیشہ ور افراد شامل ہوں گے جن کے پاس کم از کم بیس سال کا متعلقہ تجربہ ہو اور وہ صوبے میں زرعی کاروبار کو بہتر بنانے کے لئے قابل قدر اہلیت رکھتے ہوں۔ ان میں زراعت کے پیشے سے تعلق رکھنے والے افراد، کاشتکار برادری، بیج کی صنعت، زراعت کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے، زرعی کاروبار، سول سوسائٹی کے نمائندے، معروف مخیر حضرات اور قانونی، مالیاتی، معاشی اور انتظامی خدمات پیش کرنے والے افراد شامل ہو سکتے ہیں۔

(6) نجی شعبوں سے تعلق رکھنے والے ارکان اپنی مابین ووٹ کے ذریعے ایک چیئر پرسن کا انتخاب کریں گے جو بورڈ کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔ چیئر پرسن کی غیر موجودگی میں وہ نجی ارکان میں سے چیئر پرسن نامزد کرے گا اور اگر ایسا نہ کرے تو اسی اجلاس میں موجود ارکان صرف اسی اجلاس کے لئے ایک چیئر پرسن کا انتخاب کریں گے۔

(7) تاوقتیکہ حکومت کو ہدایت نہ کرے بورڈ کا نجی رکن عرصہ تین سال کے لئے اس عہدہ پر رہے گا اور دوبارہ تین سال کے لئے منتخب ہونے کا اہل ہو گا یا اگر حکومت مناسب سمجھے تو اس عرصہ میں سے کسی مخصوص عرصہ کے لئے تعینات رہے گا۔

اس فراہم کے ساتھ کہ حکومت ایک نجی رکن کو کسی بھی وقت اپنے عہدے سے ہٹا سکتی ہے بعد ازاں اس کی کہ اسے ایک بار شنوائی کا موقع فراہم کیا جائے

(8) ایک نجی رکن کی رکنیت اس کے استعفیٰ دینے یا کسی خاص وجہ کے بغیر مسلسل تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہنی یا ذیلی دفعہ (9) میں بیان شدہ کسی دوسری وجہ کی بنا پر ختم ہو گی اور اس کی نشست خالی ہو گی۔ ایسی کوئی بھی خالی نشست ایک ماہ کے اندر اندر پر کی جائے گی۔

(9) کوئی بھی فرد بورڈ کا نہ رکن بن سکتا ہے اور رہ سکتا ہے اگر وہ۔۔۔

(الف) دماغی طور پر صحت مند نہیں ہے۔

(ب) دیوالیہ قرار دینے کے لئے درخواست دے چکا ہے

(ت) غیر قرار شدہ دیوالیہ ہے۔

(ث) کسی عدالت سے غیر اخلاقی بنیادوں پر سزا یافتہ ہے۔

(ج) کسی بھی قانون کے تحت کسی عہدہ پر رہنے سے معزول قرار دیا جا چکا ہے۔ یا

(د) اس عہدہ کے ساتھ مفادات کے تصادم کا حامل ہے۔

(6) <u>بورڈ کے اجلاس:</u> (1) بورڈ ضرورت کے مطابق جتنی جلد ممکن ہو اجلاس منعقد کر سکتا ہے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ ہر تین ماہ میں ایک اجلاس لازمی منعقد کرے گا۔

(2) بورڈ کے تمام فیصلے اتفاق رائی سے ہوں گے جبکہ کسی اختلاف کی صورت میں فیصلہ کثرت رائے سے لیا جائے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ووٹ مساوی ہونے کی صورت میں بورڈ کا چیئر مین دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ ڈالے گا۔

(3) کورم بورڈ کی کل ارکان کے دو تہائی ارکان پر مشتمل ہو گا ارکان کی گنتی حقیقی ارکان کی موجودگی کی تعداد کی بنیاد پر ہو گی تا کہ اس کے وکیل / نمائندہ کی موجودگی کی بنیاد پر۔

(4) کسی اہم یا فوری نوعیت کے مسئلے پر غور کرنے کیلئے بورڈ ارکا ن کے ایک تہائی ارکان کی خصوصی درخواست پر بورڈ کا خصوصی اجلاس طلب کیا جائے گا ۔

(5) بورڈ اجلاس میں شرکت کا معاوضہ قواعد میں مجوزہ ہوگا ۔

(6) بورڈ کی کوئی کاروائی محض اس بنا پر غیر قانونی نہیں ہوگی کہ اس میں کو ئی اسامی خالی ہے ۔

(7) <u>بورڈ کے اختیا رات اور فرائض :۔</u> (1) بورڈ درجہ ذیل کا م کرے گا: ۔

(الف) موثر انتظام کی نگرانی اور مراکز کو حکمت عملی کی سمیت فراہم کرتے ہوئے ا س بات کو یقینی بنانا کہ حکومتی پالیسی اور معیارات کے مجموعی دائرہ کار میں مرکز کے مقاصد حاصل کئے جائیں ۔

(ب) مراکز کی پالیسی بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ مراکز اور پروگراموں کی کارکردگی موثر ہو۔

(ت) مراکز کے ملازمین کی تقرری کا طریقہ کا ر ، سروس کی شرائط وضوابط ، تا دیبی امور اور دیگر سروس سے تعلق رکھنے والے معاملات کا طریقہ کار تیار کرنا ۔

(ث) مراکز کے بیان وژن اور مشن کی منظوری دینا۔

(ج) سالانہ تحقیقی ترجیحات اور پروگرام کی منظوری دینا۔

(ح) سالانہ تحقیقی رپورٹ کی نظر ثانی کرنا اور اسکی منظوری دینا ۔

(خ) نئے پروگراموں ، سہولیات اور تنظیمی کارکردگی کی نگرانی کی منظوری دینا ۔

(د) مالیاتی منصوبوں اور سالانہ بجٹ کی منظوری دینا۔

(ڈ) اس بات کو یقینی بنانا کہ پروگراموں اور سہولیا ت کی فراہمی کیلئے قانونی ، انتظامی اور تسلیم کرنے کیلئے ضروری دستاویزات کے تقاضے مکمل ہوں ۔

(ذ) تحقیقی کمیٹی ،مالیاتی کمیٹی ، ریکروٹمنٹ کمیٹی اور دیگر ایسی کمیٹیاں تشکیل دینا جو وہ مناسب سمجھے اور تشکیل شدہ ہر ایک کمیٹی کیلئے Terms of refuel تیا ر کرنا ، اس فراہمی کیساتھ کہ بو رڈ کا کوئی بھی رکن ایسی تشکیل شدہ کی کمیٹی کا سربراہ یا رکن نہیں بنے گا ۔

(س) وضع شدہ معیا ر یا طریقہ کار سے انحراف کی صورت میں حکومت سے سابقہ منظوری لینا ۔

(2) بورڈاور ہر مرکزاپنی کارکردگی کے لئے حکومت کو جوابدہ ہوگااور حکوتم کے مقرر کردہ کارکردگی نگرانی فارمیٹ پر مقررہ وقفوں سے باقاعدگی کے ساتھ اپنی کارکردگی پر مبنی ڈیٹامراکز کے لئے انعام اور نظم وضبط اقدامات کے ساتھ فراہم کرے گا۔ محکمہ بھی وقتاًفوقتاًمقررہ اہداف کے حوالے سے مراکز کی کارکردگی کا جائزہ لے گا خاص طور پر ان کی کارکردگی ،تاثیر اور انعام اور نظم وضبط کے اقدامات کے ساتھ مساوات کے حوالے سے جائزہ لیا جائے گا۔

(4) بورڈ مراکز کو انتظامی آسامیوں پر بھرتی کے اختیارات تفویض کر سکتا ہے

(8) سرچ اینڈ نامینیشن کونسل: (1) حکومت بورڈ کی رکنیت کے لئے نجی شیبوں سے ارکان کے انتخاب کے لئے ایک سرچ اینڈ نامینیشن کونسل تشکیل دے گی جو درجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(الف)	چیف سیکرٹری، حکومت خیبر پختونخوا۔	چیئر مین
(ب)	سیکرٹری، محکمہ زراعت، مال مویشی، ماہی پروری اور باہمی تعاون حکومت خیبر پختونخوا۔	نائب چیئر مین
(ت)	ایک زرعی یونیورسٹی کا ریٹائرڈ وائس چانسلر۔	رکن
(ث)	زراعت کے شعبے میں نمایاں کردار ادا کرنے والا ایک زرعی ماہر جسے وزیر اعلیٰ نامزد کرے گا۔	رکن
(ج)	حکومت کی طرف نامزد ہونے والا سول سوسائٹی کا ایک نمائندہ: اور	رکن
(ح)	محکمہ کا ایڈیشنل سیکرٹری (ایڈ من)	رکن
(خ)	کونسل کے اجلاس کی صدارت چیئر مین کرے گا جبکہ اس کی غیر موجودگی کی صورت میں وائس چیئر مین کرے گا۔	رکن

(2) چیئر مین اجلاس کی صدارت کرے گا اس کی غیر حاضری کی صورت میں وائس چیئر مین بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) نجی شعبہ کا ایک رکن عرصہ تین سال یا وزیر اعلیٰ کی ایماء جو بھی پہلے آئے تک اپنے عہدہ پر کام کرے گا اور آئیندہ تین سال کے لئے یا وزیر اعلیٰ آگر مناسب سمجھے تو ایک خاص مدت کے لئے دوبارہ منتخب ہونے کے لئے اہل ہوگا۔

(9) <u>چیف ایگزیکٹیو آفیسر</u>: (1) حکومت بورڈ کی سفارش کردہ پینل میں سے اپنی متعین کردہ شرائط اور ضوابط پر عرصہ تین سال کے لئے ایک کل وقتی چیف ایگزیکٹیو آفیسر تعینات کرے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ کا کوئی رکن چیف ایگزیکٹیو آفیسر نہیں بنے گا۔

(2) چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی تقرری کے لئے معیارات ایسے ہوں گے جو قاعد میں مجوزہ ہوں۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ حکومت ان کی مدت پوری ہونے پر مزید دو سال کے لئے رکن کو دوبارہ نامزد کر سکتی ہے۔

(3) بورڈ چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو قاعد میں مجوزہ بنیادوں پر عرصہ تین سال پورے ہونی سے قبل اپنے عہدہ سے ہٹا سکتا ہے۔

(4) چیف ایگزیکٹیو آفیسر اپنی متعلقہ سرگرمیوں کی Representation کے لئے ہر بورڈ اجلاس میں شرکت کرنے کا پابند ہوگا اور وہ بورڈ کی جانب سے طلب شدہ فرائض کے حوالے سے اپ ڈیٹ کرے گا۔

(5) اپنے فرائض سے سبکدوشی کے حوالے سے چیف ایگزیکٹیو آفیسر بورڈ کو جواب دہ ہوگا۔

(6) چیف ایگزیکٹیو آفیسر ایک ایسا فرد ہوگا جو اپنے عہدہ کے بعاث مفادات کے تصادم کا حامل نہ ہو۔

(10) <u>چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے فرائض</u>: چیف ایگزیکٹیو آفیسر درجہ ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا:۔

(الف) مراکز کے لئے سالانہ بجٹ کی تیاری اور بورڈ کے سامنے کاروباری تجارتی منصوبہ پیش کرنا اور اسکی منظوری لینا۔

(ب) بطور سربراہ اکاؤنٹنگ آفیسر کام کرنا اور مالی نظم وضبط ار شفافیت کو برقرار رکھنے کے لئے ذمہ دار ار جواب دہ ہوگا۔

(ج) بورڈ کی پالیسوں پر عمل درآمد اور تکمیل کرنا اور بورڈ کے اہداف حاصل کرنا: اور

(د) بورڈ کی جانب سے دیا گیا کوئی بھی فریضہ سرانجام دینا۔

(11) ڈائریکٹر زرعی تحقیق: (1) بورڈ اپنی ریکروٹمنٹ کمیٹی کی سفارش پر عرصہ تین سال کے لئے اپنی مجوزہ شرائط وضوابط کی بناید پر ہر مرکز کے لئے ایک کل وقتی ڈائریکٹر زرعی تحقیق کی تقرری کرے گا:

اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ کا کوئی رکن بطور ڈائریکٹر زرعی تحقیق تعینات نہیں ہوگا۔

(2) ڈائریکٹر زرعی تحقیق کی تقرری کے لئے اہلیت اور تجربہ اور اس کی سروس کی شرائط وضوابط قواعد میں مجوزہ ہوں گی۔

(3) بورڈ ڈائریکٹر زرعی تحقیق کو قواعد میں مجوزہ بنیادوں پر عرصہ تین سال پورے ہونے سے قبل اپنی عہدہ سے ہٹا سکتا ہے۔

(4) اپنے فرائض سے سبکدوشی کے حوالے سے ڈائریکٹر زرعی تحقیق چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو جوب دہ ہوگا۔

(5) ڈائریکٹر زرعی تحقیق ایک ایسا فرد ہوگا جو اپنے عہدہ کے باعث مفادات کے تصادم کا حامل نہ ہو۔

(12) ڈائریکٹر زرعی تحقیق کے فرائض: ڈائریکٹر زرعی تحقیق مرکز کے تمام تحقیقی فرائض کا ذمہ دار ہوگا جن میں درجہ ذیل شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں۔

(الف) مرکز میں تمام تر تحقیقی فرائض کے تمام پہلوؤں میں عمدہ گی کو یقینی بنانا۔

(ب) تحقیقی پروگراموں کے بروقت اور مناسب انتظام کو یقینی بنانا۔

(ج) تمام تحقیقی پروگراموں کے بہترین نتائج کو یقینی بنانا۔

(د) موجودہ تحقیقی، پروگراموں کا جائزہ لینا اور آڈٹ کرنا اور نئے تحقیقی پروگرام تیار کرنا۔ اور

(ھ) چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے سامنے پیش کرنے کے لئے سالانہ تحقیقی منصوبہ اور بجٹ بمعہ درخواست برائے سرمایہ آلات کے تیار کرنا۔

(13) پروگرام لیڈر: (۱) بورڈ اپنی ریکروٹمنٹ کمیٹی کی سفارش پر عرصہ تین سال کے لئے اپنی مجوزہ شرائط وضوابط کی بنیاد پر ہر مرکز کے لئے ایک کل وقتی پروگرام لیڈر کی تقرری کرے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ بورڈ کا کوئی رکن بطور پروگرام لیڈر تعینات نہیں ہوگا۔

(2) پروگرام لیڈر کی تقرری کے لئے اہلیت اور تجربہ قواعد میں مجوزہ ہوں گے۔

(3) بورڈ پروگرام لیڈر کو قواعد میں مجوزہ بنیادوں پر عرصہ تین سال پورے ہونے سے قبل اپنی عہدے سے ہٹا سکتا ہے۔

(4) اپنے فرائض سے سبکدوشی کے حوالے سے پروگرام لیڈر ڈائریکٹر زرعی تحقیق کو جواب دہ ہوگا۔

(5) پروگرام لیڈر ایک ایسا فرد ہوگا جو اپنے عہدہ کے باعث مفادات میں تصادم کو حامل نہ ہو۔

(14) پروگرام لیڈر کے فرائض: پروگرام لیڈر متعلقہ مرکز کے تحقیقی پروگرام کے حوالے سے تمام تحقیقی فرائض کا ذمہ دار ہوگا جو درجہ ذیل تک محدود نہیں ہیں:۔

(الف) متعلقہ تحقیقی پروگرام میں تحقیقی کاموں کے تمام پہلوؤں میں عمدگی کو یقینی بنانا۔

(ب) تحقیقی پروگراموں کے بروقت اور مناسب انتظام کو یقینی بنانا۔

(ج) متعلقہ تحقیقی، پروگرام کے بہترین نتائج کو یقینی بنانا۔

(د) کوالٹی کنٹرول کے لئے متعلقہ تحقیقی پروگرام چلانا۔

(ھ) متعلقہ تحقیقی پروگرام کی جائزہ اور آڈٹ کو یقینی بنانا اور۔

(و) ڈائریکٹر زرعی تحقیق کے سامنے پیش کرنے کے لئے متعلقہ تحقیقی پروگرام کے لئے سالانہ تحقیقی منصوبہ اور بجٹ بمع درخواست برائے سرمایہ آلات کے تیار کرنا۔

(15) فنڈ: (۱) ہر ایک مکرز کا ایک فنڈ ہوگا جو درجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:۔

(الف) حکومت کی جانب سے مالی امداد۔

(ب) متعلقہ مرکز کے تحقیقی کھیتوں سے حاصل ہونی والی رقوم۔

(ت) تحقیقی مصنوعات فروخت کرنے سے حاصل ہونے والی رقوم۔

(ث) زرعی پیداوار پر لاگو سیس۔

(ج) معاہداتی تحقیقی فنڈز اور

(ح) حکومت کا متعین کردہ کوئی دوسرا ذریعہ۔

(2) مرکز حکومت کے علاوہ دیگر ذرائع سے بھی تحقیقی گرانٹس وصول کر سکتا ہی تاہم مرکز کو بورڈ سے اس کی منظوری لینا ہو گی۔

(3) مرکز حکومت اور وفاقی حکومت سے مجوزہ طریقہ کار کی مطابق ترقیاتی فنڈ وصول کرے گا۔

(4) فنڈز کا استعمال بورڈ کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق ہو گا۔

(16) بینک اکاؤنٹ: (1) فنڈ ایک شیڈول بینک میں رکھا جائے گا اور قواعد میں مجوزہ طریقہ کار کی مطابق استعمال ہو گا۔

(2) ہر مرکز کا بینک اکاؤنٹ چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور متعلقہ ڈائریکٹر زرعی تحقیق کا مشترکہ اکاؤنٹ ہو گا۔

(3) اضافی رقم کا بورڈ کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق گردشی فنڈ کے طور پر استعمال ہو گا۔

17۔آڈٹ اور اکاؤنٹس:۔(ا) مراکز کے اکاونٹس قواعد میں مجوزہ صورت اور طریقہ کار کے مطابق برقرار رکھیں جائے۔

(ب) آڈیٹر جنرل آف پاکستان تمام مراکز کے اکاونٹس کا آڈٹ کرے گا۔

(ج) محکمہ ان مراکز کے اکاونٹس کا اندرونی آڈٹ وقفوں وقفوں سے کرے گا۔

18۔سالانہ مالی بیان:۔(ا) ہر ایک مرکز کا متعلقہ ڈائریکٹر زرعی تحقیق ہر مالی سال کے اختتام کے تیس دن کے اندر اندر سالانہ مالی بیان تیار کر کے اسے چیف ایگزیکٹیو افسر کے سامنے پیش کرے گا۔

(ب) چیف ایگزیکٹیو افسر ہر مرکز کا سالانہ مالی بیان مالی سال کے اختتام کے نوے دن کے اندر اندر بورڈ کے سامنے ایک آڈٹ رپورٹ سمیت پیش کرے گا۔

19۔ریسرچ اینڈوومنٹ فنڈ:۔(1) ایک ریسرچ اینڈوومنٹ فنڈ ہو گا جس میں درج ذیل ذرائع سے فنڈ جمع ہوں گے۔

(الف) حکومت اور وفاقی حکومت کی جانب سے ملنے والی امداد

(ب) چندہ دینے والوں کی جانب سے ملنے والی امداد

(ج) مختلف نئی اجناس، ہائیبرڈ اور patouts سے حاصل ہونے والی آمدن کا پچاس فیصد حصہ اور

(د) حکومت کی جانب سے مقرر ہونے والے دیگر ذرائع،

(2)۔ریسرچ اینڈوومنٹ فنڈ کی سرمایہ کاری کسی بھی حکومت کی جانب سے منظور شدہ سرمایہ کاری سکیم میں کی جائے گی اور سالانہ آمدن بورڈ کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اور اب کی منظوری سے مابقنی تحقیقی گرانٹس میں استعمال ہو گا۔

20۔مراکز کی کارکردگی کا آڈٹ :۔(1) بورڈ وقفہ وقفہ سے تمام مراکز کا سالانہ کارکردگی آڈٹ کرے گا۔

(2) بورڈ محکمہ کے ساتھ مشاورت کر کے کارکردگی آڈٹ کے معیارات طے کرے گا۔

(3) کارکردگی آڈٹ روپورٹ محکمہ کو پیش کی جائے گی تاکہ وہ اب کی جانچ پڑتال کرے اور اصلاحی اقدامات مرتب کرے۔

21۔مراکز کی سروس:۔(1) بورڈ ضرورت کے پیش نظر مجوزہ شرائط اور ضوابط کے مطابق متعلقہ مرکز کی سروس کے لئے مختلف افراد، ماہرین یا پیش ور، تکنیکی وزارتی پاسپورٹ عملہ کی تقرری کر سکتا ہے۔

(2) ایکٹ ھذا کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین تعزیرات پاکستان 1860 (1860 کا ایکٹ نمبر XLV) کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازمین تصور ہوں گے۔

(3) زرعی تحقیقی اداروں جو ایکٹ ھذا کے تحت مراکز بن چکے ہیں کے ملازمین جس کی تقرری خیبر پختونخوا سول سرونٹ ایکٹ 1973 (1973 کا ایکٹ نمبر XVIII) کے تحت ہوئی تھی ایکٹ ھذا کی دفعات کے تحت تمام مقاصد کے لئے سول ملازمین رہیں گے۔

22۔ مشکلات دور کرنا:۔ حکومت ایکٹ ھذا کے نفاذ کے لئے مشکلات دور کرنے کی غرض سے ایک اعلامیہ کے ذریعے ایک کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے

23۔ استسنا بورڈ کے کسی رکن کے خلاف:۔ چیف ایگزیکٹیو افیسر یا مشیر یا کسی بھی ملازم کے خلاف کسی بھی ایسے کام کے حوالے سے مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی ۔ جو اس نے ایکٹ ھذا کے تحت اپنے فرائض انجام دینے کے دوران نیک نیتی سے کئے ہوں یا کرنے کا ارادہ کیا ہو۔

24۔قواعد بنانے کا اختیار:۔ ایکٹ ھذا کی دفعات کے مطابق حکومت ایکٹ ھذا کے مقاصد کے حصول کے لئے سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

25۔ضوابط وضع کرنے کا اختیار:۔ ایکٹ ھذا کی دفعات اور اسکے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے بورڈ ایکٹ ھذا کے مقاصد پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ضوابط وضع کر سکتا ہے۔

26۔ بچت:۔(1) شیڈول میں مذکورہ زرعی تحقیقی اداروں کے تمام منقولہ وغیر منقولہ اثاثہ جات مراکز کے اثاثہ جات تصور ہوں گے جن میں تحقیقی تجربہ گاہیں تحقیقی مواد (Germplasm) فصلوں کے جدید بیج یا ذیلی مراکز اور Germplasm یونٹ شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں

(2) شیڈول میں شمولیت سے فوراً قبل متعلقہ زرعی تحقیقی اداروں کے تمام تحقیق سے متعلق سرگرمیاں کام جاری ترقیاتی سکیمیں، وفاقی سیڈ سرٹیفیکیٹس اور صوبائی سیڈ کونسل کے پاس نئی اجناس اور ہائیبرڈ اقسام کی زیر التوار جسٹریشن جیسی تمام ترایجنڈا قائم ہونے والے مراکز کے ایجنڈا تصور ہوں گے ۔

(3) شیڈول میں درج متعلقہ زرعی تحقیقی اداروں کے خلاف کسی بھی عدالت میں کسی قسم کی قانونی کارروائی متعلقہ مرکز کے خلاف قانونی کارروائی تصور ہو گی۔

شیڈول

[دفعہ 3 کے ذیلی دفعہ (1) ملاحظہ کیجئے]

1۔ زرعی تحقیقی ادارہ، ترناب پشاور۔
2۔ زرعی تحقیقی ادارہ، مینگورہ سوات۔

بیان اغراض و وجوہ

قرین مصلحت ہے کہ کہ زرعی تحقیقاتی اداروں کو سنٹر آف ایکسلینس کی سطح پر اپ گریڈ کیا جائے اور انہیں انتظامی اور مالی خود مختاری دی جائے تاکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں زمین کی پیداواری صلاحیت کو فروغ دینے اور غربت کے خاتمہ کی غرض سے سروس ڈیلیوری میں بہتری پیدا ہو، زراعت کے شعبہ میں صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جاسکے، ہونے والی زرعی تحقیق کے موثر بنانے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے کارپوریٹ اداراتی انتظام پیدا کیا جاسکے اور دیگر متعلقہ اور ذیلی معاملات پر کاروائی کی جاسکے۔

وزیر انچارج